رسول اللہ ﷺ نے عید کے دن دو رکعت نماز پڑھائی جبکہ دو رکعتوں سے پہلے اور بعد کوئی نماز نہیں پڑھی۔[صحیح بخاری، العیدین:۹۸۹] البتہ عیدگاہ سے فارغ ہونے کے بعد گھر جا کر دو رکعت پڑھی جاسکتی ہیں جیسا کہ حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ عید سے پہلے کوئی نماز نہیں پڑھتے تھے البتہ جب اپنے گھر کی طرف لوٹتے تو دو رکعت نماز پڑھتے تھے۔[ابن ماجہ، اقامۃ الصلوٰۃ:۱۲۹۳]

البتہ سوال میں ذکر کردہ تحیۃ المسجد کی دو رکعت سے ضرور مغالطہ ہوتا ہے، واقعی رسول اللہ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ جب کوئی آدمی مسجد میں داخل ہو تو اس وقت تک مسجد میں نہ بیٹھے جب تک دو رکعت نماز ادا نہ کرلے۔[بخاری، التہجد:۱۱۶۳] اس روایت کی بناء پر تحیۃ المسجد کی بھی اپنی جگہ اہمیت ہے، لیکن رسول اللہ ﷺ نے نماز نہیں پڑھی، اس لئے ہمارے رجحان کے مطابق بہتر یہ ہے کہ نماز عید سے پہلے کوئی نفل وسنت نہ پڑھے جائیں خواہ نماز عید مسجد میں ہی کیوں نہ ادا کی جائے، کیونکہ لوگ اپنی ناواقفیت کی وجہ سے ان دو رکعت کو نماز عید کا حصہ سمجھ کر ادا کرنا شروع کردیں گے۔[واللہ اعلم]

سوال: کیا جمعۃ المبارک کے دن نماز عید پڑھی جاسکتی ہے؟ لوگوں میں مشہور ہے کہ جمعہ کے دن دو خطبے حاکم وقت کیلئے زوال کا باعث ہیں، اس مفروضے کی کیا حیثیت ہے؟

جواب: اسلام میں کسی چیز کے جائز یا ناجائز ہونے کا معیار کتاب وسنت ہے، لوگوں کے ہاں کسی چیز کی شہرت یا رواج کی کوئی حیثیت نہیں ہے، جمعہ کے دن دو خطبوں کے متعلق جو مشہور ہے یہ عوامی ذہن کی پیداوار ہے، قرآن وسنت سے اس کا کوئی ثبوت نہیں ہے، ہمارے نزدیک جمعہ اور عید کا دن باعث برکت ہے، جب دونوں برکتیں ایک دن میں جمع ہو جائیں تو اسے نحوست کا باعث کیوں خیال کیا جاتا ہے، شرعی طور پر اس بات میں کوئی وزن نہیں ہے کہ ایک دن میں جمعہ اور عید کا خطبہ حکمرانوں کیلئے زوال کا باعث ہے بلکہ رسول اللہ ﷺ کے عہد مبارک میں نماز عید اور جمعہ اکٹھے آگئے تو آپؐ نے دونوں کو جمع فرمایا جیسا کہ حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تمہارے لئے دو عیدیں اکٹھی ہوگئی ہیں، اس لئے جو چاہے جمعہ بھی پڑھ سکتا ہے اور رخصت بھی ہے البتہ ہم دونوں کو جمع کریں گے یعنی ہم جمعہ بھی ادا کریں گے۔[ابوداؤد، الصلوٰۃ:۱۰۷۳]

رسول اللہ ﷺ نے جمعہ اور عید کے اجتماع کو دو خوشیاں قرار دیا ہے اور ہم اسے منحوس خیال کرتے ہیں، بہرحال سوال میں ذکر کردہ خیال خرافات سے ہے شرعاً اس کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔[واللہ اعلم]